



تعارف و تبصرہ کتب

ارمغان فانی تالیف : نور اللہ نور وزیر ستانی

ضخامت: ۲۹۶ صفحات ناشر: القاسم اکیڈمی، جامعہ ابو ہریرہ، خالق آباد نوشہرہ

مولانا ابراہیم فانی مرحوم کی شخصیت کسی تعارف کی محتاج نہیں، آپؒ نے دارالعلوم حقانیہ کے مسند تدریس پر سینتیس سالہ طویل تدریسی زندگی میں ہزاروں علماء و طلباء کو نہ صرف علوم شریعت سے روشناس فرمایا بلکہ انشاء و ادب کے میدان میں اہل زبان نہ ہو کر بھی (اردو، عربی اور فارسی) بڑے بڑے زبان دانوں سے لوہا منوایا، آپؒ چار زبانوں کے قادر الکلام شاعر اور صاحب طرز ادیب تھے، ماہنامہ ”الحق“ نے ان کی درج بالا خداداد صلاحیتوں کو قارئین تک پہنچانے کیلئے اولین میدان فراہم کیا، دوسرے نمبر پر یہ سہرا ماہنامہ ”القاسم“ کے سر ہے، استاد محترم مولانا عبدالقیوم حقانی کے ساتھ ان کا تعلق استاذ زادہ ہونے کے علاوہ، ہم سبق، ہم پیالہ، ہم مجلس اور باہمی جہنی ہم آہنگی کا بھی رہا۔ دوسرے لفظوں میں القاسم ان کا اپنا رسالہ تھا، جس کے ہزاروں صفحات پر بکھری ہوئی تحریرات جو خوان یغما کی حیثیت رکھتا ہے، ان تک قارئین کی رسائی ایک مجلس میں ناممکن نہیں تو مشکل ضرور تھی، مولوی نور اللہ وزیر ستانی نے اپنے ذوق کی بنیاد پر ”القاسم“ میں منتشر اس مجموعہ کو اکٹھا کر کے ”ارمغان فانی“ کے نام مرتب کیا، اس کتاب میں فانی صاحبؒ کی حیات و خدمات، افادات، ادبیات، مقالات، مکتوبات، حقانی (مولانا عبدالقیوم صاحب) کی تصنیفات پر منظوم تاثرات کا احاطہ ہوا ہے، یقیناً یہ کتاب حقانی صاحب کا اپنے جگری دوست فانیؒ کیساتھ ایک طرف بھرپور وفا اور یگانگت کا اظہار ہے اور دوسری جانب نووارد مؤلف کا نقش اول بھی۔ اللہ تعالیٰ ذوق تحریر مزید بڑھائے امین۔ (مبصر: مولانا عرفان الحق حقانی)

قادیانی تفاسیر کا تحقیقی و تنقیدی جائزہ مصنف: ڈاکٹر محمد عمران

ضخامت: 352 صفحات ناشر: عالمی مجلس تحفظ ختم نبوت پاکستان حضوری باغ روڈ ملتان

جب مرزا غلام احمد قادیانی نے اپنے باطل، خود ساختہ، اور غلط عقائد اور نظریات کو عام کرنے کیلئے قرآن کریم کا سہارا لیا، اور جمہور مفسرین کے اصول و قواعد و ضوابط سے ہٹ کر اپنے خود ساختہ اصول تفسیر وضع کی اور اسی اصول کے تحت تفاسیر کا سلسلہ شروع کیا اور مختلف زبانوں میں اسی طرح خود ساختہ تفاسیر لکھنے کی جسارت کرنے لگے، خود مرزا غلام احمد قادیانی کی بھی تفاسیر لکھی گئیں اور اس باطل ٹولہ کی دیگر

افراد اور اکیں نے مختلف ناموں سے تفسیری ذخیرہ جمع کیا، جو تحریفات، تدلیسات، اور مزعومہ غلط عقائد اور دور از کار تاویلات سے بھری پڑی ہے، اس گروہ کے کیا کیا تفسیریں ہیں؟ کس کس نام سے مشہور ہے؟ اس میں کیا کیا بکواسات اور تحریفات جمع کی گئی؟ قادیانی اور لاہوری گروہ کی اصول تفسیر کیا ہے؟ قادیانی گروہ کے کن کن افراد نے قرآنی تفسیر کے ذریعے عوام الناس کو دھوکے میں ڈال رکھا ہے؟ ان سب سوالات کے جوابات کیلئے زیر تبصرہ کتاب ”قادیانی تفاسیر کا تحقیقی و تنقیدی جائزہ“ سے رجوع کر کے، سب کچھ آپ کے سامنے ہوگا، ڈاکٹر محمد عمران صاحب نے بڑی جدوجہد و مساعی سے ان سب تفسیروں کا ایک تنقیدی جائزہ لیکر قادیانی گروہ کے مزعومہ قرآنی نظریات سے پردہ ہٹایا اور پس پردہ سب کچھ کو بے نقاب کیا۔ مؤلف موصوف نے اس کتاب میں ہر بات کو مدلل اور ہر دلیل کو مسکت انداز میں پیش کیا ہے، جہاں جہاں قادیانی خود ساختہ مفسرین نے اپنے باطل نظریات کو پیش کیا وہاں ڈاکٹر صاحب نے ان سب خود ساختہ نظریات کا پردہ چاک کیا، چار ابواب پر مشتمل یہ کتاب نہایت ہی اعلیٰ اور قیمتی مواد سے ملو ہے، یہ کتاب قادیانیوں کی رد میں لکھی گئی تمام تحقیقات کا ایک نچوڑ ہے، پڑھنے سے تعلق رکھتا ہے، اللہ تعالیٰ سے دعا ہے۔ مؤلف کی اس کاوش کو نافع بنائے، اور ہم سب کو قادیانی فتنہ سے باخبر رہنے کی توفیق دے، یہ گراں قدر قیمتی سوغات مجلس ختم نبوت ملتان سے دستیاب ہے۔

● مشاہدات و تاثرات تالیف: حضرت مولانا ڈاکٹر عبدالرزاق اسکندر

صفحات: ۳۲۸ صفحات ناشر: مکتبہ الایمان کراچی 0332 3552382

شیخ الحدیث حضرت مولانا ڈاکٹر عبدالرزاق اسکندر صاحب عصر حاضر کے جید محقق، محدث، مدرس، ادیب اور منتظم ہیں۔ جامعۃ العلوم الاسلامیہ بنوری ٹاؤن کے انتظام و انصرام سے لیکر تحریک ختم نبوت کے میدانوں تک مسلسل متحرک رہتے ہیں، زیر تبصرہ کتاب ’مشاہدات و تاثرات‘ ان کے اُن مضامین، مقالات اور بیانات کا مجموعہ ہے جو انہوں نے اپنے مشائخ، اکابرین دیوبند، اساتذہ، معاصرین اور متعلقین کی وفات وغیرہ پر تحریر یا بیان فرمائے۔ مقالات کی ابتداء امام الانبیاء حضرت محمد صلی اللہ علیہ وسلم سے کی، جبکہ دوسرا مقالہ حضرت علیؑ اور خلفائے راشدینؓ کے متعلق ہے، پھر اس کے بعد اکابرین وغیرہ کا سلسلہ شروع ہوتا ہے، جو کہ مجموعی طور پر ۲۸ مضامین و مقالات اور چھ بیانات پر مشتمل ہے۔ کتاب کی ابتداء میں سخن ہائے گفتنی کے عنوان سے مفتی رفیق بالا کوٹی اور مقدمہ کے عنوان سے مولانا مفتی خالد محمود، رئیس اقراء روضۃ اطفال کے تفصیلی مضامین، مصنف کی شخصیت، علمی مقام و مرتبہ کو سمجھنے کیلئے کافی ہے۔ زیر نظر مضامین و مقالات اکثر و بیشتر مختلف رسائل و جرائد میں بھی شائع ہوتے رہے ہیں۔ ضرورت اس امر کی تھی کہ حضرت ڈاکٹر صاحب کے اس شہ پاروں کو یکجا کیا جائے، مقام شکر ہے کہ ہمارے قابل قدر دوست مفتی سید زین العابدین، مدرس مدرسہ امام ابی یوسف شادمان ٹاؤن نارتھ کراچی نے ان جواہر پاروں کو حاضری تزیین کے ساتھ مرتب کیا۔ امید ہے یہ